www.KitaboSunnat.com

جناب اختر راہی ایم اے

سلسلۂ مصنفین درسِ نظامی

مُلّا صدرالدّین شیرازی

محمد بن ابراہیم ملقب بہ صدرالدین شیرازی ۹۷۹ھ یا ۹۸۰ھ میں شیراز میں پیدا ہوئے۔ عام طور پر اخوند ملا صدرا یا صدر المتالہین کے نام سے معروف ہیں۔ ملا موصوف با اثر اور صاحب حیثیت خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ والدین کے اکلوتے بیٹے تھے اس لیے والد نے ذہین اور محنتی بیٹے کی تعلیم و تربیت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ ابتدائی تعلیم شیراز میں ہوئی۔ والد کے انتقال کے بعد اصفہان چلے گئے۔

اصفہان اس زمانے میں ایران کا دارالحکومت تھا۔ صفوی خاندان کی تشویق اور دلچسپی کی بنا پر اصفہان کے مدرسوں میں علم و فضل کا چرچا تھا۔ علم کے سوتے جاری تھے اور طالبانِ علم ملک کے گوشے گوشے سے اصفہان کی علمی مجلسوں کا رخ کرتے تھے۔ ملا موصوف نے شیخ بہاؤ الدین عاملی (م۔ ۱۰۳۱ھ) اور ایرانی فلسفی میر باقر داماد (م ۱۰۴۱ھ) کے حضور زانوئے تلمذ طے کیا۔ ایک روایت ہے کہ اس عرصے میں میر ابوالقاسم مندرسکی سے بھی اکتسابِ علم کیا جو عارف و زاہد ہونے کے علاوہ بے نظیر ریاضی دان تھے۔

زمانے کا دستور ہے کہ ذہین اور قابل لوگوں کے حاسد پیدا ہو جاتے ہیں۔ ملا صدرا بھی اس کلیے سے مستثنیٰ نہیں۔ حاسدوں کی ریشہ دوانیوں سے تنگ آکر گوشہ نشینی اختیار کر لی۔ اصفہان سے نقلِ سکونت کر کے "قم" کے نزدیک "کھک" نامی گاؤں میں کافی عرصہ تنہائی کی زندگی گزاری اور مجاہدۂ نفس میں مشغول رہے۔ غالباً صدرالدین شیرازی کی طبیعت میں فلسفیوں کی روایتی گرم مزاجی نہ ہونے کی وجہ یہی مجاہدۂ نفس اور ریاضت ہے۔

مثل ہے کہ "مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید"۔ ملا موصوف کی شہرت پھیلنے لگی۔ دور دور سے طالبانِ علم "قم" حاضر ہونے لگے۔ اس عرصے میں فارس کے حاکم اللہ وردی خان نے ان کے آبائی وطن شیراز میں ایک درسگاہ قائم کی اور ملا کو وطن آکر خدماتِ علمی انجام دینے کی دعوت دی۔ شاہ عباس ثانی کی سفارش پر ملا نے اس دعوت کو قبول کر لیا اور شیراز میں رونقِ مجلسِ علم بن گئے۔ ان کے زیرِ نگرانی مدرسہ اللہ وردی خان اہم علمی مرکز بن گیا۔ اور "مدرسہ خانِ ایران" کے نام سے اس کی شہرت دور و نزدیک پھیل گئی۔

وفات: کہا جاتا ہے کہ ملا موصوف نے سات بار پا پیادہ حج کیا اور ساتویں بار سفرِ حج سے واپسی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر بصرہ میں ۱۰۵۰ھ مطابق ۱۶۴۰ء میں دنیائے فانی سے رحلت کر گئے۔

آثار و تالیفات:

ملا صدرالدین شیرازی کی زندگی تین واضح ادوار میں منقسم ہے۔ پہلا دور شیراز اور اصفہان میں حصول تعلیم کا دور ہے۔ دوسرا دور کہک کی پرسکون زندگی پر مشتمل ہے اور تیسرا دور شیراز میں تدریس و تعلیم کا زمانہ ہے تیسرے دور میں ان سے سینکڑوں طلبہ نے استفادہ کیا۔ طلبہ کی راہنمائی کے لیے بیسیوں کتابیں تالیف کیں۔ ان کی "۴۸" کتابوں کے نام تذکرہ نگاروں نے لکھے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک فارسی زبان میں ہے باقی سب ہی عربی زبان میں ہیں۔ ان کی کتابوں کا موضوع حکمت و عرفان، فلسفہ اور علوم دینیہ ہیں چند اہم کتابوں کے نام اور تعارف درج ذیل ہے:۔

۱۔ الاسفار الاربعہ:۔ ملا موصوف کی فلسفیانہ کتابوں میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔ اس کا دوسرا نام "الحکمۃ المتعالیہ فی المسائل الربوبیۃ" ہے۔ اس کی پہلی جلد وجود و اعراض پر، دوسری طبیعات پر تیسری الہیات پر اور چوتھی نفس پر ہے۔ ایران میں چھپ گئی ہے۔ دارالترجمہ عثمانیہ نے اردو ترجمہ کرایا تھا۔ مولانا مناظر احسن گیلانی لکھتے ہیں:۔

> "حکومت آصفیہ کے دارالترجمہ نے فلسفہ کی اس ضخیم کتاب کا اردو میں ترجمہ کرا دیا ہے جس کی پہلی جلد کا ترجمہ خاکسار نے اور باقی جلدوں میں سے ایک کا مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے اور دوسرے حصے کا مولوی میرک شاہ کاشمیری نے کیا ہے"

۲۔ شرح ہدایت الحکمت:۔ اثیر الدین ابہری کی "ہدایت الحکمت" کی شرح درس نظامی میں شامل ہے جو "صدرا" کے نام سے مشہور ہے۔

۳۔ حاشیہ حکمت الاشراق:۔ شیخ شہاب الدین مقتول کی مشہور کتاب حکمت الاشراق کا معروف حاشیہ ہے۔

۴۔ حاشیہ شرح تجرید:۔ علامہ علی بن محمد قوشجی (م ۸۷۹ھ) نے تجرید کی شرح لکھی۔ اس شرح پر ملا صدرالدین نے حاشیہ لکھا۔

۵۔ الشواہد الربوبیہ فی المناہج السلوکیہ۔

۶۔ اکسیر العارفین۔

۷۔ تفسیر سورہ واقعہ۔

۸۔ تفسیر لبعض السور۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ رسالہ صدرالدین شیرازی:۔۔۔۔۔۔ آٹھ رسالوں کا مجموعہ ہے۔

۱۰۔ الرسالۃ العرشیہ:۔۔۔۔۔۔ مسئلہ معاد پر رسالہ ہے۔ شیخ احمد احسائی بانی فرقہ شیخی نے اس کی شرح لکھی ہے۔

۱۱۔ شرح اصول السکاکی

۱۲۔ المبداء والمعاد:۔۔۔۔۔۔ ایک حصہ ربوبیات اور دوسرا حصہ نفس کے موضوع پر ہے۔

۱۳۔ اسرارالآیات وانوارالبنات

۱۴۔ الواردات القلبیہ

۱۵۔ کسر اصنام الجاہلیہ

۱۶۔ شرح اصول کافی:۔۔۔۔۔۔ شیخ کلینی کی کتاب "اصول کافی" کے ایک حصہ کی شرح ہے

۱۷۔ مشاعر:۔۔۔۔۔۔ شیخ احمد احسائی نے "مشاعر" کی بھی شرح لکھی ہے۔

تلامذہ:۔

ملا صدرالدین شیرازی کے تلامذہ میں مندرجہ ذیل افراد نہایت نمایاں ہیں:۔

۱۔ ملا محسن فیض کاشانی (م ۱۰۹۱ھ)

۲۔ مولانا عبدالرزاق لاہیجی

مآخذ:۔

۱۔ تاریخ ادبیات ایران ص ۱۰۸-۱۰۷

۲۔ A LITERARY HISTORY OF PERSIA براؤن

۳۔ حکمائے اسلام ج ۲ ۔۔۔۔۔۔ عبدالسلام ندوی

۴۔ تذکرہ شاہ ولی اللہ ۔۔۔۔۔۔ مناظر احسن گیلانی

دینی کتب

عربی، اردو دینی کتب ملکی اور غیر ملکی، نئی اور نایاب کتب خریدنے اور بیچنے کا عظیم مرکز

رحمانیہ دار الکتب امین پور بازار لائلپور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ